REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم یکشنبہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱/

جلد ۴۶/۱۱ | ۳ شہادت ۱۳۳۶ھ ش ۳ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۶۰

9

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل یہاں نماز جمعہ پڑھائی۔ اور ایک ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲ نومبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی طبیعت کل دن اور رات اچھی رہی نیند بھی آئی۔ آج صبح بفضلہ تعالیٰ کوئی خرابی نہیں۔ البتہ عام طور پر جو ضعف رہتا ہے۔ وہ اب بھی ہے۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

سلامتی کونسل آئندہ منگل کو کشمیر کے سوال پر پھر بحث کریگی

اجلاس میں جو قرارداد پیش کیجائیگی۔ اس کے مسودے کو آخری شکل دی جارہی ہے

نیویارک ۲ نومبر۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سلامتی کونسل کشمیر کے سوال پر آئندہ منگل کے روز پھر بحث کریگی۔ آجکل کونسل میں جو بحث ہورہی ہے وہ پاکستان نے شروع کرائی ہے۔ اس بحث میں اب تک کونسل کے نو ممبر حصہ لے چکے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نے پاکستان کے خلاف جارحانہ حملے کے بھارتی الزام کو یا تو مسترد کردیا ہے یا نظر انداز کردیا ہے۔ برطانوی نمائندے نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ ڈاکٹر گراہم کو ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں سے بات چیت کرنے کے لئے ایک دفعہ پھر بھیجا جائے ممبروں نے اس کی تائید کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ ریاست کے الحاق کا فیصلہ آزاد و غیر جانبدار رائے شماری سے کرایا جائے۔

ایک خبر رساں ایجنسی نے اقوام متحدہ کے باخبر حلقوں کے حوالہ سے اطلاع دی ہے۔ کہ آجکل اس قرارداد کو آخری شکل دی جارہی ہے۔ جو کونسل کے آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

جلال بایار ترکی کے دوبارہ صدر منتخب کر لئے گئے

عام انتخابات کے بعد مجلس ملی کبیر کا پہلا اجلاس

انقرہ ۲ نومبر۔ ترکی میں عام انتخابات کے بعد جس میں حکمران پارٹی کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ کل نئی مجلس ملی کبیر کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں جناب جلال بایار کو دوبارہ ترکی کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ صدر کے انتخاب سے قبل وزیر اعظم عدنان مندریز اور پارلیمنٹ کے ۶۱۹ ممبروں نے رکنیت کا حلف اٹھایا۔

مصر کا فوجی وفد ماسکو پہنچ گیا

ماسکو ۲ نومبر۔ مصر کا ایک فوجی وفد مصری افواج کے کمانڈر انچیف عبدالحکیم عامر کی قیادت میں کل تاشقند سے ماسکو پہنچ گیا۔ روس کے سابق وزیر دفاع مارشل زوخوف نے آج سے دو ماہ قبل مصری کمانڈر انچیف کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت دی تھی۔

— کابل ۲ نومبر۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ افغانستان کے وزیر اعظم سردار محمد داؤد خاں چین کے دورے کے بعد جمعرات کو کابل واپس پہنچ گئے ہیں۔

صدر کے فیصلے کا خیر مقدم

مولانا عبدالحمید خان بھاشانی کا بیان

سرگودہا ۲ نومبر۔ پاکستان نیشنل عوامی پارٹی کے صدر مولانا عبدالحمید خاں بھاشانی نے صدر سکندر مرزا کے اس فیصلہ کو مناسب قرار دیا ہے۔ جس کی بنا پر صدر نے اکثریت کی حمایت حاصل نہ رہنے پر جناب حسین شہید سہروردی سے استعفےٰ طلب کیا تھا۔ کل سرگودہا میں نیشنل عوامی پارٹی کی طرف سے جو جلسہ ہونے والا تھا۔ وہ طلباء کے مظاہرے کی وجہ سے ملتوی کردیا گیا۔ پولیس کے بروقت پہنچنے کی وجہ سے حالات زیادہ خراب ہونے نہیں پائے۔ اس مظاہرے میں دو طلباء زخمی ہوئے۔ (ریڈیو پاکستان)

ہندوستان پر دورُخی پالیسی کا الزام

لزبن ۲ نومبر۔ پرتگال کے وزیر اعظم مسٹر سالازار نے ہندوستان پر دورُخی پالیسی کا الزام لگایا ہے۔ کل انہوں نے اپنی ایک انتخابی تقریر میں کہا۔ پرتگالی مقبوضات کے خلاف مہم چلا کر بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو ایک ایسے مسئلہ میں پھنس گئے ہیں جسے وہ اپنے اصولوں کو نقصان پہنچائے بغیر حل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے پرتگال کے خلاف جو رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ وہ پُر امن مقاصد کے پیش نظر رہنے کے اصولوں کے منافی ہے۔ حالانکہ وہ ان اصولوں کا ہمیشہ ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں۔

کراچی ۲ نومبر۔ امریکہ کے وزیر زراعت آج کراچی پہنچ رہے ہیں وہ یہاں محکمہ خوراک کے اعلیٰ افسروں سے زرعی مسائل پر بات چیت کریں گے۔ وہ خوراک و زراعت کے مرکزی وزیر جناب عبداللطیف بسواس سے بھی ملیں گے۔

اعلان

سنجر چانگ۔ کنری اور میرپور خاص کی رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ حافظ عبداللطیف و مولوی عبدالرحیم صاحب پسران حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم کا رویہ کھلم کھلا جماعت احمدیہ کے خلاف معاندانہ اور فتنہ انگیز ہے۔ اور جماعتی تنظیم کے لحاظ سے ضروری ہے۔ کہ ان کو جماعت احمدیہ سے خارج کردیا جائے۔ اس لئے ہر دو مذکور اشخاص کے اخراج از جماعت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

دمشق کے ارد گرد قلعہ بندیوں کی تعمیر

دمشق ۲ اکتوبر۔ شام کے صدر جناب شکری القوتلی نے کل دمشق کے ارد گرد قلعہ بندیاں تعمیر کرنے کے سلسلہ میں قلعہ بندیوں کی تعمیر کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا شام کسی ملک کے خلاف جارحانہ ارادے نہیں رکھتا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر نومبر

وہی مغالطہ انگیزیاں

مولوی صدر الدین صاحب احمدیہ بلڈنگس کے خطبہ جمعہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۵۷ء کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں۔ اس خطبہ میں آپ نے جماعت احمدیہ اور اس کے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلاف انہی اتہامات کا پھر اعادہ کیا ہے۔ جو پیغامی دوست اپنی ابتداء سے حسب ارشاد جرمن لیڈر گوئبلز دہراتے چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ ان باتوں کے جواب باصواب کئی بار دیئے جا چکے ہیں۔

آپ نے اپنا خطبہ سورۂ انفال کی آیہ سے شروع کیا ہے اور فرماتے ہیں:

"اس آیہ کریمہ میں یہ تلقین کی گئی ہے۔۔ کہ اگر چھوٹی جماعت حق پر ہو۔ تو خدا تعالیٰ نے کثرت کے مقابل پر اس کو نمایاں فتح عطا کرتا ہے۔۔۔۔۔

"لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں ان کو اطلاع دی جائے تنظیف مٹی کے ہیں وسوسہ نہیں رہے گا مگر مٹی رہے گی

یہ پاک ممبر کون تھے؟ میرے سامنے حضرت صاحب کے ارد گرد حضرت مولانا محمد علی صاحب حضرت خواجہ کمال الدین صاحب حضرت مرزا یعقوب بیگ صاحب حضرت ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب پروانوں کی طرح بیٹھتے تھے۔۔ یہ تو جماعت لاہور اور اس کے بزرگوں کے متعلق ہے۔ کچھ قادیان کے متعلق بھی فرمایا۔ اور وہ بھی الہام الٰہی ہے:

"ان علماء نے میرے گھر کو بدل ڈالا۔ میری عبادتگاہوں میں ان کے چولھے ہیں۔ میری پرستش کی جگہ میں ان کے پیالے اور ٹھوٹھیاں رکھی ہوئی ہیں"۔

(ازالہ اوہام حصہ اول ۷۶۔۷۷)

غور کیجئے یہ کس بات کی طرف اشارہ ہے۔ حضرت فرماتے ہیں کہ کہاں میرا مقام عبادت اور کہاں ان کے چولھے اور پیالے اور ٹھوٹھیاں میری عبادت گاہ کو عشرت کدہ بنا دیا گیا۔ اور دنیاداروں کی طرح نفس پرستی میں مبتلا ہو گئے۔ اور اس طرح میرے گھر کا حلیہ خراب کر دیا"۔

(پیغام صلح ۲۳ر اکتوبر)

(۱) اس عبارت میں آپ نے تین باتیں کہی ہیں۔

(۱) چھوٹی جماعت حق پر ہو تو بڑی پر فتح پاتی ہے۔

(۲) لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں (الہام مسیح موعود علیہ السلام)

(۳) ان علماء نے میرے گھر کو بدل ڈالا (الہام مسیح موعود علیہ السلام)

ہم اس اداریہ میں ان تینوں باتوں کے متعلق مختصراً کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ پہلی بات یہ ہے۔ کہ چھوٹی جماعت اگر حق پر ہو تو بڑی جماعت پر فتح پاتی ہے

یہ صحیح ہے مگر اس کے متعلق ہم صرف اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں کہ کیا مولوی صاحب کو مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے وہ الفاظ یاد ہیں۔ جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کے متعلق کہے تھے۔ کہ محمود کی بیعت تو جماعت کے بیسویں حصہ نے بھی نہیں کی۔ اس قول کے مطابق خلافت ثانیہ کی ابتداء میں کونسی چھوٹی جماعت تھی آیا مبایعین کی یا غیر مبایعین کی؟ پھر بتدریج کیا ہوا۔ غیر مبایعین کی جماعت گھٹتی چلی گئی۔ اور مبایعین بڑھتے چلے گئے آج جو شخص بھی آنکھیں کھول کر دیکھے گا۔ وہ یہی نظارہ کرے گا کہ غیر مبایعین تو اقل قلیل شکست یافتہ ہیں اور وہ بھی مختلف پارٹیوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ بہت سوں نے احمدیہ بلڈنگس سے الگ اپنے اڈے بنا لئے ہوئے ہیں۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ اور بہت سے ایسے ہیں جو احمدیہ بلڈنگس والوں کو چندہ تک نہیں دیتے۔ اور اپنے طور پر اس کو خرچ کرنا زیادہ محفوظ سمجھتے ہیں

اگر مولوی صدر الدین صاحب کے دل میں عدل و انصاف کا جذبہ ہوتا تو اس سے عبرت حاصل کرتے اور فخر سے اپنے خطبہ میں یہ نہ فرماتے کہ

"اس جماعت نے باوجود قلت کے اسلام کی فتح کے جھنڈے دنیا میں گاڑ دیئے ہیں"۔

یہ جھنڈے کس جماعت نے گاڑے ہیں۔ اس جماعت نے جو شروع میں قلیل تھی اور فاتح ہوئی یا اس جماعت نے جو روز بروز قلیل سے قلیل تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ اس سے آگے ہی مولوی صاحب لکھتے ہیں۔

"اس جماعت نے مسلمانوں کی نکبت کے زمانہ میں یورپ اور امریکہ میں اسلام کی عزت قائم کر دی ہے۔ وہ جو یورپ کے علم و سائنس کا خوف دلوں پر طاری تھا۔ مرزا صاحب نے وہ دور کر دیا۔ اور دلوں کے اندر یہ ایمان پیدا کر دیا۔ کہ قرآن نے جو کہا تھا۔ لیظہرہ علی الدین کلہ وہ سچا وعدہ تھا" (پیغام صلح ۲۳ر اکتوبر)

آخر یہ مرزا صاحب کون ہیں وہی ہیں نا؟ جن کا نام تک لینا بھی آپ لوگ خلاف مصلحت خیال کرتے رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام نے یورپ کے علم و سائنس کا خوف دلوں سے مٹا دیا۔ مگر یہ ان کے ذریعہ نہیں جنہوں نے آپ کا نام لینا بھی مناسب نہ سمجھا۔ بلکہ ان کے ذریعہ جنہوں نے دھڑلے سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا ہے۔ کیا مولوی محمد علی صاحب کا ترجمۂ قرآن جو بطور ملازم صدر انجمن احمدیہ قادیان آپ نے کیا تھا اور بلا اجازت قادیان سے لیکر نکل آئے تھے ذریعے شائع ہوا ہے یا کہ قرآن مجید کے انگریزی۔ ڈچ۔ جرمن اور دیگر مختلف زبانوں میں تراجم دنیا کے مسلم اور غیر مسلم عظیم لیڈروں تک کس نے پہنچائے ہیں؟ یو این او کی سٹیج پر کس نے قرآن کریم کی آیات سنائیں اور احادیث رسول اللہ کا اعلان کیا ہے؟

رہا ووکنگ مشن تو کون ہے جو اس کی حقیقت کو نہیں جانتا۔ کیا یہ احمدیہ بلڈنگس والوں کا کارنامہ ہے کیا آپ کو معلوم نہیں کہ خواجہ صاحب مرحوم نے اس کو جاری کرتے وقت خاص طور پر "مرزا صاحب" کا ذکر نہ کرنے کا اہتمام کیا تھا۔ کیا یہی فتح ہے جو احمدیہ بلڈنگس والوں نے بطور احمدی ہونے کے حاصل کی ہے؟

دوسری بات "لاہور میں ہمارے پاک ممبر ہیں" کے الہام کے متعلق ہے۔ بقول مولوی صاحب ان سب سے بڑا "پاک ممبر" مولوی محمد علی صاحب مرحوم تھے۔ کیونکہ وہ اپنی وفات تک احمدیہ بلڈنگس کے امیر رہے۔ کیا مولوی صدر الدین صاحب انہیں واقعی "پاک ممبر" سمجھتے ہیں۔ اس پاک ممبر کی رائے مولوی صاحب اپنے متعلق ملاحظہ کریں

"میں ایک درد بھرے دل کے ساتھ ان واقعات کو قوم کے سامنے رکھنے پر مجبور ہو گیا ہوں۔ یہ ایک بوجھ ہے جو میرے سینہ پر ہے۔ شاید درد دل کے اظہار سے میرا بوجھ ہلکا ہو جائے آج ۲۱ سال سے میں ایک مصیبت میں مبتلا ہوں۔ اور گو وقتاً فوقتاً یہ کسی نہ کسی رنگ میں ظاہر بھی ہوتی رہی ہے۔ مگر نہ میں نے پورے طور پر اسے ظاہر کیا۔ نہ انجمن نے کبھی اس پر کوئی قدم اٹھانا مصلحت سمجھا۔ ۱۹۳۰ء تک میرے اور مولانا صدر الدین صاحب کے تعلقات اچھے تھے۔ ۱۹۲۹ء یا ۱۹۳۰ء میں اخراجات کی زیادتی اور آمدنی کی کمی کی وجہ سے انجمن نے یہ فیصلہ کیا کہ اشاعت اسلام کالج جس کے مولانا صدر الدین صاحب پرنسپل تھے بند کر دیا جائے۔ اس فیصلہ نے مولانا صاحب کی ناراضگی کو انتہا تک پہنچا دیا۔ بلکہ وہ دوسرے لوگوں سے بھی جن میں

(باقی صفحہ پر)

ذکرِ حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام

(حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی)

(۲)

۷۔ ایک دفعہ حضور اقدس سیدنا المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں ایک مجلس کی تقریب پر جب کہ بہت سے احباب بھی مجلس میں موجود تھے۔ میں نے ایک عربی قصیدہ سنایا۔ جو میری اپنی ہی نظم تھی۔ اس کا پہلا دوسرا شعر یہ تھا۔ ؎

حامداً للمجید ذی العجب
خالق الخلق اوّل السبب
کل شئ بعلمہ معلوم
قدرۃ الحق اعجب العجب

اس نظم کے سنانے کے بعد عشاء کی نماز پڑھی گئی اور صبح حضور اقدس نے مجھے یاد فرمایا۔ اور دو آدمی بھی میرے بلانے کے لئے بھیجے۔ جب میں اور مکرمی مولوی محمد بخش صاحب ملتانی جو مظفرگڑھ میں بھی رہائش رکھتے تھے۔ بازار سے واپس آتے ہوئے مسجد مبارک کے پاس پہنچے تو ہمیں سیڑھیوں سے اترتے ہوئے محترم حضرت صاحبزادہ صاحب سیدنا محمود ملے۔ انہوں نے مجھے مخاطب فرماتے ہوئے کہا کہ آپ کا نام مولوی غلام رسول ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں میں خادم ہی ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ کہ آپ کو حضرت اقدس یاد فرماتے ہیں۔ اور آپ کو بلانے کے لئے دو اور آدمی بھی بھیجے گئے ہیں۔ تب میں لاعلمی کے باعث بہت گھبرا گیا۔ کہ نامعلوم کیا بات ہے۔ جب میں سیڑھیوں پر چڑھ کر چھت پر دروازہ کے قریب پہنچا تو حضور اقدس کو اپنی انتظار میں کھڑا پایا۔ حضور اقدس کی انتظار کا احساس بلحاظ تکلیف مجھے بہت محسوس ہوا۔ تاہم خاکسار خادم نے عرض کیا کہ حضور جو ارشاد ہو خادم حاضر ہے حضور اقدس نے اپنی تصنیف کردہ کتابیں مواہب الرحمٰن اور اعجاز احمدی اور نسیم دعوت جو حضور اقدس نے اپنے لئے جلد کرا رکھی تھیں۔ میرے ہاتھ میں دے کر فرمایا کہ ان کی جلدیں میں نے اپنے لئے بنوائی تھیں۔ لیکن اب آپ کو دیتا ہوں کہ انہیں پڑھیں۔ اور ان کے مطالعہ سے فائدہ اٹھا سکیں اور ساتھ ہی فرمایا کہ بعض اور کتابیں جو میری تصنیف سے ہیں — میں اس کے متعلق بھی لکھتا ہوں کہ خادم کتب آپ کو پہنچا دے چنانچہ حکیم فضل دین صاحب بھیروی کے زیر انتظام دوسری کتب ازالہ اوہام۔ آئینہ کمالات اسلام نور الحق ہر دو حصے انجام آتھم انوار الاسلام حجۃ اللہ بھی مجھے پہنچا دی گئیں۔ ان بیش بہا جواہرات علمیہ کو پڑھ کر میں بہت ہی شاد کام ہوا۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۸۔ ایک دفعہ قادیان مقدس میں خاکسار اور مہر غلام محمد صاحب ساکن سعد اللہ پور ضلع گجرات دونوں حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مہر غلام محمد صاحب ایک مدت مدید سے ایک قسم کے شدید درد سر کی وجہ سے سخت بیقرار رہتے تھے اور باوجود کئی طبیبوں اور ڈاکٹروں سے علاج بھی کرائے تھے۔ آپ کو پھر بھی آفاقہ نہ ہوا۔ آخر میں نے حضرت اقدس سے دعا کرانے کے لئے تحریک کی۔ اور وہ قادیان آئے۔ پھر درخواست دعا کے لئے حضرت کے حضور حاضر ہوئے اور کیفیت بیان کی۔ حضور اقدس نے آپ کی طرف نظر فرمائی۔ اور فوراً درد کافور ہوگیا۔ پھر انہیں تادم حیات یہ درد کبھی نہ ہوا۔ یہ معجزانہ اثر جن کو بھی معلوم ہوا۔ بہت ہی متعجب ہوئے۔

۹۔ ایک دفعہ حضرت مولوی فضل الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو حضرت اقدس کے صحابہ میں سے تھے۔ اور تین سو تیرہ نام والوں کی فہرست میں بھی آپ کا نام درج ہے۔ آپ کھاریاں ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ آپ حنفیوں میں سے احمدی ہوئے تھے۔ اور فاتحہ خلف الامام پڑھنے کے سخت مخالف تھے۔ جب قادیان مقدس میں حضرت اقدس کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ تو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور مولوی محمد احسن صاحب کو معلوم ہوا کہ مولوی فضل الدین صاحب امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ کو پڑھنا جائز نہیں سمجھتے۔ اسلئے خود بھی امام کے پیچھے بصورت اقتداء فاتحہ نہیں پڑھتے۔ چنانچہ مولوی محمد احسن صاحب نے مولوی صاحب سے دریافت فرمایا کہ آپ کے متعلق سنا ہے کہ آپ فاتحہ خلف الامام کے قائل نہیں کیا یہ سچ ہے آپ نے جواب میں فرمایا۔ جو کچھ قرآن میں پیش کیا گیا ہے۔ میں اس کا تو قائل ہوں۔ جو امر اس کے خلاف ہے اس کا قائل نہیں۔ پھر آپ نے اس کے متعلق مولوی محمد احسن صاحب سے دریافت کیا۔ کہ سورۃ فاتحہ قرآن میں شامل ہے انہوں نے جواب میں فرمایا۔ ہاں شامل ہے۔ اس پر مولوی فضل الدین صاحب نے فرمایا۔ کہ اذا قرئ القرآن فاستمعوا له وانصتوا لعلكم ترحمون۔ میں قرآن کو پڑھنے کے وقت سننے کا حکم ہے اور الحمد یعنی سورہ فاتحہ قرآن سے ہے۔ اور استمعوا کے حکم کے ماتحت دوسرے قرآن کی طرح ہے۔ اس پر مولوی احسن صاحب خاموش ہو گئے اور ہوتے ہوتے اور بات چلتے چلتے حضرت اقدس کے حضور بھی پہنچا دی گئی۔ کہ مولوی فضل الدین صاحب یہ کہتے ہیں۔ اس پر حضرت اقدس نے مولوی فضل الدین صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آیت ولقد اتیناک سبعاً من المثانی والقرآن العظیم (حجر) میں سبع مثانی جو سورہ فاتحہ ہے۔ اسے مثانی قرار دیا ہے۔ یعنی سورہ فاتحہ کا مثانی ہونا اس طور پر ہے۔ کہ امام اور مقتدی دونوں اسے پڑھیں۔ اور قرآن کی آیت اللہ نزل احسن الحدیث کتاباً متشابهاً مثانی جو سورہ زمر میں ہے۔ اس میں قرآن کو بھی مثانی قرار دیا ہے۔ اس کے متعلق فاقرؤا ما تیسر من القرآن فرمایا ہے اب سورہ فاتحہ جو سات آیات اور سبع مثانی ہے یہ تو سارے کی ساری پڑھنا ضروری ہے اور فاتحہ کے سوا دوسرا قرآن ما تیسر من القرآن کے ارشاد کے رو سے کچھ حصہ قرآن کا پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور اس طرح سے حضور اقدس نے فرمایا کہ قرآن قرآن کو

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنا مال دین کی راہ میں صرف کرنا ایک بہت بڑی سعادت ہے

یہ (یعنی خدا تعالیٰ کے بندے) وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک وجائداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں۔ وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں۔ مگر حقیقی مومن اور صادق مسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس الٰہی وقف کی طرف ایما کر کے فرماتا ہے من اسلم وجهه لله فهو محسن فله اجره عند ربه ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون اس جگہ اسلم وجهه لله کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان مال آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے۔ خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔

(الحکم جلد ۴ ص ۲۹)

منع نہیں کرتا یعنی بیان کردہ توجیہ کے رد سے۔ اس پر حضرت مولوی فضل الدین صاحب مطمئن ہو کر الحمد للہ اور جزاکم اللہ اور احسن الجزا کہہ کر تسلی پانے والے ہوئے

(۱۰) حضور اقدس سیدنا المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تقویٰ اور صدق کی اہمیت کا اپنی تحریروں اور تقریروں میں اور مختلف مجالس میں بہت ذکر فرماتے تھے اور بیعت کرنے والوں کو تقویٰ و طہارت اور صدق اور صدق پر استقامت کے لئے بار بار توجہ دلاتے اور کئی دفعہ الاستقامۃ فوق الکرامۃ بھی فرما دیتے۔ حضرت سید عبد اللطیف صاحب شہید کی نسبت فرمایا ہے

بنگر ایں شوخی ازاں شیخ عجم
آں بیاباں کرد طے ازیک قدم

حضرت شہید مرحوم کو شیخ عجم کا لقب عطا فرما کر اس بات کا اظہار فرمایا کہ عرب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے حسب فرمان والذین آمنوا اشد حبا للہ اور حسب فرمان ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا کانہم بنیان مرصوص کا نمونہ دکھاتے ہوئے سب نبیوں اور رسولوں کی جماعتوں سے بڑھ کر محبت اور اخلاص اور استقامت اور ایثار کے نمونے دکھائے۔ لیکن شیخ عجم کا نمونہ دکھا کر عجم والے بھی حضرت اقدسؑ کے فدائیوں سے کچھ کم نہیں۔ وحی مقدس ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء اور وحی مقدس خالقوا ابو رجال مثل ھولاء جن کی شان میں نازل فرمائی گئی ہے کیا آج دنیا میں کیا عرب اور کیا عجم ان کا کوئی ثانی ہو سکتا ہے۔ جن کے ذریعہ سے عالم پُر ظلمت و ضلالت کو بالکل نئے دور روشن و دور ہدایت سے تبدیل کیا جا رہا ہے

کون کہہ سکتا ہے کل کو کیا سے کیا ہو جائیگا
اور فضا پر اس طرح زار فضا ہو جائے گا
یک ہم کہتے ہیں کچھ اسرار وحی پاک سے
جو کہا احمدؑ نے [illegible] ہو جائے گا
آئے گا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
یعنی یہ عالم بدل کر اک نیا ہو جائے گا
پر محمد مصطفےٰؐ کا دور ہوگا دوبارہ
اور مسیح مصطفےٰؐ جلوہ نما ہو جائے گا

درخواست دعا

خاکسار عرصہ سے بیمار ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ منیر احمد دار الصدر غربی ربوہ

شذرات

(مکرم جناب سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ لائلپور)

(۱) "بغیر شریعت کے نبی"

پیغامی وکیل مسٹر چیمہ لکھتے ہیں کہ:-

"یہ سعادت صرف احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کو ہے کہ وہ بحیثیت جماعت ... صاف اور واضح پیرائے میں اعلان (کرتی) ہے کہ حضور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نیا ہو یا پرانا تشریعی ہو یا غیر تشریعی نہیں آسکتا۔"

(پیغام صلح ۱۶ اکتوبر ۵۷ء)

حالانکہ یہ پیغامی وکیل کا صریح جھوٹ ہے۔ کیونکہ ان کے سابق امیر جناب مولوی محمد علی صاحب مرحوم اپنی کتاب "النبوۃ فی الاسلام" کے ضمیمہ صفحہ ۱۴۴ میں صاف یہ اقرار شائع کر چکے ہیں کہ:-

"شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو۔"

کیا ان کے امیر مولوی محمد علی صاحب مرحوم "احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور" میں سے نہیں تھے؟

(۲) "امتی نبی"

پھر چیمہ صاحب نے یہ بھی گوہر افشانی کی ہے کہ:-

"امتی، ظلی، بروزی، مجازی اور جزوی کی اصطلاحیں غیر نبی کے لئے ہیں۔" (پیغام صلح ۱۶ اکتوبر ۵۷ء)

حالانکہ

(۱) ان کی لاہوری پارٹی "حضرت مسیح موعودؑ کی نسبت ہمارا اعتقاد" بالفاظ ذیل شائع کر چکی ہے کہ:-

"ہم حضرت مرزا صاحب کو ظلی اور بروزی اور غیر حقیقی نبی ضرور تسلیم کرتے ہیں"

(پیغام صلح ۲۸ جون ۱۹۱۴ء صفحہ ۳ کالم ۱)

(۲) اسی طرح ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے بھی جو مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے خسر تھے صاف اقرار کیا ہے کہ:-

"حاصل کلام یہ کہ نبی لابد رسول ہوں گے مگر ساتھ ہی امتی بھی ہوں گے کیونکہ اس طرح بہ سبب امتی ہونے کے ان کی رسالت و نبوت ختم نبوت کے منافی نہ ہوگی۔"

(اخبار پیغام صلح ۲۴ فروری صفحہ ۳ کالم ۳)

کیا ان حقائق سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ چیمہ صاحب حق و صداقت پر مٹی ڈالنے کی بے جا جسارت کرتے رہتے ہیں۔

(۳) "چالیس کروڑ غلامان محمدؐ" کے حق میں غیر مبائعین کا فتویٰ

مسٹر محمد حسن چیمہ نے لکھا ہے کہ:-

"امت مسلمہ میں صرف ایک ہماری ہی جماعت ...... دل سے یہ یقین رکھتی ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فی الحقیقت آخری نبی ہیں۔ اس امت کا کثیر حصہ ابھی ایک نبی کے آنے کا منتظر ہے"

(پیغام صلح ۱۶ اکتوبر ۵۷ء)

گویا غیر مبائعین باقی تمام "۴۰ کروڑ غلامان محمدؐ" کو منکرین ختم نبوت مانتے ہیں اور خود کو قائلین ختم نبوت جیسا کہ مولوی مرتضیٰ خان صاحب نے بھی اپنے ایک مکتوب میں لکھ دکھا ہے کہ:-

(۱) "جو لوگ نیا نبی تو نہیں مانتے لیکن وہ کسی پرانے نبی کا آنا بعد از حضرت ختمی پناہ مانتے ہیں وہ بھی ایسے ہی منکر ختم نبوت ہیں۔" نیز لکھا ہے کہ:-

"اس زمانہ میں سوائے ایک ہماری [illegible] ختم نبوت کی قائل نظر نہیں آتی۔"

(پیغام صلح ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۷ء)

(۲) جناب مولوی محمد علی صاحب مرحوم سابق امیر غیر مبائعین بھی اپنے ایک انگریزی رسالہ میں لکھ چکے ہیں کہ:-

"جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو اسے بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔" (ملاحظہ ہو رسالہ "اسلام اینڈ دی پریذیڈنٹ وار" ۱۹۴۰ء صفحہ ۲۵)

"بے شک ختم نبوت کے منکر کو میں بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔"

اب میں لاہوری پارٹی کے وکیل محمد حسن صاحب چیمہ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جبکہ بقول غیر مبائعین "چالیس کروڑ غلامان محمدؐ" ہیں سے بجز "جماعت احمدیہ لاہور کے" "باقی سب کے سب" "منکر ختم نبوت" ہیں۔ کیونکہ وہ ایک پرانے نبی کی آمد کے عقیدہ کے سبب ختم نبوت کے قائل نہیں تو آپ لوگوں کے فتویٰ کی رو سے وہ تمام کلمہ گو "ختم نبوت کے منکر" اور "بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج" ٹھہرے یا نہ؟

مجلس انصار سلطان القلم کا پر رونق علمی ادبی اجلاس

ربوہ یکم دسمبر۔ کل پچھلے پہر کیبٹی روم میں "مجلس انصار سلطان القلم" ربوہ کا ایک پر رونق اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس منعقد ہوا۔ مکرم محمود احمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ اس کے بعد سیکرٹری امین اللہ خان صاحب سالک نے گذشتہ اجلاس کی رپورٹ پیش کی۔ اس اجلاس میں واجد نذیر احمد صاحب ظفر نے ہومیو پیتھی کے متعلق ایک معلوماتی مقالہ پڑھا۔ آپ کے بعد جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے "ایک پادری کے ساتھ دو گھنٹے" کے موضوع پر ایک مؤثر تبلیغی مقالہ پیش کیا۔

مکرم پروفیسر عبد السلام صاحب اختر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ایک روح پرور نظم سنائی۔ مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر نے دو گرانقدر غزلوں سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعد ازاں امین اللہ خان صاحب سالک نے ایک غزل پیش کی۔

آخر میں صدر اجلاس مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے فرمایا کہ یہ مجلس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامی خطاب "سلطان القلم" کی بنا پر قائم کی گئی ہے۔ خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نظم کو بھی ذریعہ تبلیغ بنایا۔ اس لئے ہمیں بھی اس ذریعہ کو فروغ دینا چاہیئے

آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام کی ادبی خوبیاں بیان کرتے ہوئے مثال کے طور پر حضور کی نظم "عیسائیوں سے خطاب" پیش کی جس کا پہلا شعر یہ ہے

آؤ عیسائیو ادھر آؤ — نور حق دیکھو راہ حق پاؤ

آپ نے بتایا کہ اچھے شعر کا ایک وصف یہ ہے کہ وہ نثر کی طرح رواں ہو۔ مذکورہ نظم میں یہ وصف نمایاں پایا جاتا ہے۔

اجلاس میں کثرت سے احباب نے شرکت کی اور نہایت دلچسپی سے کارروائی میں حصہ لیا۔ اس طرح یہ اجلاس بلند پایہ علمی ادبی نگارشات کی وجہ سے نہایت کامیاب رہا۔ دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے ذریعہ ہمیں اپنے قرب کا ایک عظیم الشان موقع عطا فرمایا ہے

"آگے بڑھو اور بہادر سپاہیوں کی طرح اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو"

وعدہ کے ساتھ ہی چندہ کی رقم ادا کرنے والے احباب

۱۱

فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے۔ اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو۔ اور خدا تعالیٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کیا کرتے۔ اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو۔"

"جو شخص تحریک جدید کے کام کو مضبوط کرنے اور اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کی بنیادوں کو پختہ کرنے میں حصہ لیتا ہے وہ اپنے آپ کو اس تاریخی دور میں شامل کرتا ہے۔"

چونکہ اللہ تعالیٰ کے لئے قربانی کرنے والی صرف جماعت احمدیہ ہی ہے اس لئے اسے نئے سال کے وعدے شاندار اضافہ سے پیش کرنے ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دس فیصدی یا بیس فی صدی کا اضافہ بھی اسی طرف آپ کی توجہ پھیر رہا ہے۔ اور پھر یہ بھی ضروری ہے کہ یہ وعدے جلد تر ادا ہوں۔ چنانچہ جن احباب نے اپنے وعدے پیشگی ادا کئے ہیں یا اب وعدے کے ساتھ ہی ادا کئے ہیں ان کی ایک فہرست ذیل میں اس لئے دی جا رہی ہے کہ جن کو اللہ تعالیٰ توفیق بخشے وہ وعدے کے ساتھ ہی ادا کر دیں۔ یہ بات ان کے لئے زیادہ ثواب و اجر کا موجب ہے۔ فہرست یہ ہے:-

جماعت بشیر آباد اسٹیٹ کے سیکرٹری مال ملک محمد موسیٰ صاحب نے سال ۲۳ و ۱۳ میں ۵۲۹/- کا وعدہ کیا تھا جو اس وقت تک قریباً وصول ہو چکا ہے اور جو حصہ واجب الوصول ہے وہ بفضل خدا جلد تر ادا کرنے کی اطلاع ہے۔ اس کے ساتھ مکرم ملک صاحب بہ تفصیل ذیل پیشگی سال ۲۴ و ۱۴ کا چندہ ارسال فرماتے ہیں اور اپنا سال ۱۴ کا چندہ ۱۱۰/- روپے معہ متعلقین اگست میں داخل کر چکے ہیں۔

چوہدری غلام قادر صاحب معہ مع واحقین ... ۱۱۵
چوہدری محمد علی صاحب ۳۵/-
" سربلند صاحب مقامی ۹/۴
" بشیر احمد صاحب ولد سربلند صاحب ۵/۸
" علی محمد صاحب نجم ۸/-
والدہ صاحبہ ۸/۸
عبد الغفور صاحب ڈرائیور ۵/۱۰
مولوی محمد عبد اللہ صاحب ۱۰/-
چوہدری حسن الدین صاحب ۹/-
ملک محمد موسیٰ صاحب خود سیکرٹری مال معہ والدین ۱۱۰/-
۳۱۵-۱۴-۰

ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب آف غدن حال کراچی ۲۳۰/-
چوہدری محمد حسین صاحب محکمہ پولیس گوالمنڈی لاہور ۱۹/- + ۱/۴

مبارکہ بیگم صاحبہ اسلامیہ پارک ۵/۱۴
شیخ رفیع الدین احمد صاحب کراچی ۲۸/۱۴
آپ نے اپنے خاندان کی طرف سے سال ۲۶ تک پیشگی ادا فرما دیا ہے۔
قریشی رشید احمد صاحب کراچی ۸۵/-
ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب جہلم ۷/۴
اہلیہ صاحبہ ماسٹر کرم شاہ صاحب گوجرہ ۶/۱۲
ستری محمد طفیل صاحب بھوڑو چک شیخوپورہ ۵/۴
نذیراں بی بی صاحبہ اہلیہ فضل قادر صاحب بھوڑو ضلع شیخوپورہ ۵/۴
میاں نور داد صاحب گوجرانوالہ ۱۰/-
فضل بی بی بنت کھیون چک ۸۸ ، سرشمیر روڈ ۵/-
احمد بی بی اہلیہ چوہدری غلام دستگیر صاحب اکونٹنٹ لائلپور ۵/۶
محترمہ ڈاکٹر بیگم اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب ۶/۸
رضیہ بیگم " " جلال الدین صاحب ۶/- } ۱۷/۸
سعیدہ و مجیدہ صاحبہ ۵/-
ڈاکٹر ریاض احمد صاحب جوہی سندھ ۸۰/-
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن کوئٹہ ۶۳/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۹/-
ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب قلات ۱۱۰/-
حکیم علی احمد صاحب کر تو شیخوپورہ ۵/۹/۴
والدین و اہلیہ " " ۱۱/۱۲

سید محمد صاحب چک ۳۳۲ ج ب ۲۴/-
ڈپٹی محمد نظیر اللہ صاحب پنشنر دار البرکات ربوہ ۱۶/-

حافظ صدر الدین صاحب درویش قادیان ۱۱/۸
چوہدری محمد عبد اللہ خان صاحب چک ۲۶۵ ج ب ۷/۸
سید محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ۱۴/۱۴
شیخ کرم الدین صاحب اکرم کراچی ۵۳/-
چوہدری عطاء اللہ صاحب بھٹی ۵/-
خواجہ عبید اللہ صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او ربوہ ۱۸۸/-
حافظ شفیق احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۱/-
حاجی ملک محمد فاضل صاحب ریٹائرڈ محلہ دار الرحمت ربوہ ۱۱/-

تحریک جدید کے سال ۲۶ اور سال ۱۴ کا فارم بھی وعدوں کے لئے جماعتوں کو ارسال کیا جا رہا ہے تا کام کی سرگرمی اور جوش سے متوجہ ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا :- میرے والد مکرم لطیف احمد صاحب آف منصوری ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت عطا فرمائے آمین

خلیق احمد

اصلاح و ارشاد

نماز کی غرض و غایت اور حضرت مسیح موعودؑ کی خواہش

قرآن کریم میں ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت) کہ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے گویا یہ ایسا پاکیزہ عمل ہے کہ اس سے روحانی و جسمانی بیماریاں اور گند دور ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب انسان اپنے آپ کو پاک کرے گا تبھی خدائے قدوس سے ملاقات کی صورت ہو سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

"کوئی اس پاک سے جو دل لگاوے۔ کرے پاک آپ کو تب اس کو پاوے"

حضرت مسیح موعودؑ کی خواہش حضورؑ فرماتے ہیں "میری جان اس شوق سے تڑپ رہی ہے کہ کبھی وہ بھی دن ہو کہ اپنی جماعت میں بکثرت ایسے لوگ دیکھوں جنہوں نے درحقیقت جھوٹ چھوڑ دیا۔ اور ایک سچا عہد اپنے خدا سے کر لیا کہ وہ ہر ایک شر سے اپنے تئیں بچائیں گے اور تکبر سے جو تمام شرارتوں کی جڑھ ہے بالکل دور جا پڑیں گے اور اپنے رب سے ڈرتے رہیں گے۔"

(حیات احمد صفحہ ۴۳۳)

احباب جماعت کو چاہیئے کہ سچے معنوں میں نمازیں پڑھیں اور اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کریں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کو پورا کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

ولادت :- مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ڈائریکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۲۵/۱۰ کو لڑکا پیدا ہوا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت عبد الرشید نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام سے بچے کی صحت درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد لطیف امرتسری۔ ربوہ

تحریک عطایا تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

احباب کو معلوم ہے کہ فضل عمر ہسپتال کی عمارت کی تعمیر ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء سے شروع ہے۔ اور خاکسار اس سے قبل کئی بار اخبار الفضل میں تحریک کر چکا ہے کہ دوست ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا دیکر عنداللہ ماجور ہوں۔ میری اس تحریک پر جہاں بہت سے احباب نے دل کھول کر حصہ لیا ہے وہاں کافی دوست ایسے ہیں جن کی توجہ اس کار خیر کی طرف ابھی تک نہیں ہوئی

ربوہ میں ایک بہت اچھے ہسپتال کی اہمیت تو دوستوں پر واضح ہے جس کی طرف ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک خواب بھی جو میری تحریک کے ساتھ اس سے قبل الفضل میں شائع ہو چکی ہے اشارہ کرتی ہے۔ امید ہے کہ دوست ہسپتال کی اس اہمیت کے پیش نظر اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

اس وقت تک ہسپتال کے دو بلاک قریباً مکمل ہو چکے ہیں۔ آخری تکمیل کے لئے فوری طور پر پچیس تیس ہزار روپیہ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح ایکسرے اور دیگر ضروری فرنیچر ہسپتال کے لئے کم از کم پینتالیس ہزار روپیہ درکار ہوگا۔ نیز دو بلاک ابھی اور جلد ہی بنوانے ہونگے۔ یعنی اپریشن روم کا بلاک اور انڈور مریضاں کے وارڈ جس کا اندازہ خرچ ڈیڑھ دو لاکھ کے قریب ہے گویا کل کام جو باقی ہے کیلئے ڈھائی تین لاکھ روپیہ کی رقم درکار ہوگی۔ لہٰذا مجھے امید ہے کہ دوست اس کار خیر کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں گے۔

میں نے اپنے ایک شروع کے اعلان میں تحریر کیا تھا کہ معطی حضرات کے نام شائع کئے جائیں گے۔ سو اب اسی سلسلہ میں مزید ایک فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ ہسپتال کی تعمیر مکمل ہونے پر انشاءاللہ تعالیٰ حسب اعلان سابق وہ دوست جن کے عطایا ۱۰۰/- روپیہ سے زائد ہوں گے ان کا نام ہسپتال کے سامنے کندہ کرایا جائیگا۔ اسی طرح جو دوست ایک کمرہ پورے کرے یا اس سے زائد کی رقم عطا فرمائینگے۔ اس کمرہ پر ان کا نام کندہ کر دیا جائے گا۔

نوٹ:- ایک دوست کی طرف سے یہ تحریک ہوئی تھی کہ ہسپتال کے سامنے یکصد روپیہ سے زائد عطا ادا کرنے والوں کا نام کندہ کرانے کی جو شرط رکھی گئی ہے اس کو کم کر کے پچاس روپے کر دیا جائے۔ لہٰذا ایسے دوستوں کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے آئندہ انشاءاللہ تعالیٰ پچاس روپے یا اس سے زائد عطایا دینے والوں کے نام بھی اس میں شامل کرلئے جائینگے۔

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
(۱)	احمد دین صاحب مرحوم مرسلہ قمر آرا بیگم صاحبہ ہمشیرہ مرحومہ ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ ہائی سکول چکوال	۵۰-۰-۰
(۲)	ڈاکٹر مس نصیر عنایت صاحبہ ایم بی ایس چنیوٹ	۱۰-۰-۰
(۳)	عائشہ عظیم صاحبہ آدم جی جیوٹ ملز نرائن گنج بذریعہ اہلیہ میجر محمد اسمٰعیل صاحب	۵-۰-۰
(۴)	مکرم چوہدری غلام قادر صاحب اوکاڑہ	۱۰۰-۰-۰
(۵)	اہلیہ صاحبہ " " "	۱۰۰-۰-۰
(۶)	محترمہ محمودہ خاتون صاحبہ نیتر صادق پبلک سکول بہاولپور	۷-۰-۰
(۷)	مکرم عنایت اللہ صاحب راولپنڈی	۵-۰-۰
(۸)	مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے سنت نگر لاہور	۵۰-۰-۰
(۹)	محمود احمد خانصاحب انجینئر سلطان پورہ "	۵۰-۰-۰
(۱۰)	" چوہدری شریف احمد صاحب گوجرہ	۲۰-۰-۰
(۱۱)	" نبی احمد صاحب قادر آباد سیالکوٹ	۵-۰-۰
(۱۲)	" چوہدری مبارک احمد صاحب دھرم پورہ لاہور	۲۰-۰-۰
(۱۳)	محترمہ لطیفہ نزہت صاحبہ دہلی	۵-۰-۰
(۱۴)	مکرم ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب پنڈ دادنخان	۲۰-۰-۰
(۱۵)	محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ابوالعطاء صاحب	۵-۰-۰
(۱۶)	مکرم خواجہ عبدالسلام صاحب واہ کینٹ	۲۰-۰-۰
(۱۷)	" شیخ محمد رمضان صاحب راولپنڈی	۵-۰-۰
(۱۸)	محترمہ بیگم صاحبہ خان بہادر دلاور خاں صاحب بذریعہ محترمہ آفتاب بیگم صاحبہ بیگم اسلم خانصاحب مرحوم کلاڈز کالج مری ہلز	۱۰۰-۰-۰
(۱۹)	مکرم ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب پشاور	۱۰۰-۰-۰
(۲۰)	محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالغنی صاحب پراچہ سرگودھا	۲۰-۰-۰
(۲۱)	مکرم میجر شمیم احمد صاحب کراچی	۵۵-۰-۰
(۲۲)	" چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب از محترمہ بشریٰ ظفر اللہ صاحبہ	۲۵۰-۰-۰
(۲۳)	" " " از والدہ صاحبہ مرحوم	۲۵۰-۰-۰

(باقی)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب سے گذارش

"جلسہ سالانہ بہت قریب آ رہا ہے۔ اس موقعہ پر دوست ربوہ بذات خود تشریف لاتے ہیں۔ ہماری درخواست ہے کہ بھائی اور بہنیں لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فراموش نہ فرمادیں۔ اور اس کی مندرجہ ذیل ضروریات میں جو کچھ میسر آسکے اپنے ہمراہ لاکر عنداللہ ماجور ہوں:-

(۱) تھالیاں پلیٹیں خورد کلاں پکی یا کچی (۲) گلاس پکے یا کچے (۳) دستر خوان خورد کلاں (۴) میز پوش خورد کلاں (۵) ٹرے پوش خورد کلاں (۶) سرہانوں کے غلاف (۷) کھیس (۸) بستروں کی چادریں (۹) بستروں کی دریاں (۱۰) چارپائیاں یا ان کا سامان

علاوہ ازیں اور جو بھی عطیہ اس سلسلہ میں دوست دیں۔ بصد شکریہ وصول کیا جائیگا اور موجب ثواب دارین ہوگا۔ (افسر لنگر خانہ)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کے وظائف

پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ کے سلسلہ میں ضلع کیمل پور کی طرف سے اتنی رقم جمع ہو گئی ہے کہ امسال ایک وظیفہ جاری کیا جا سکے۔ یہ پہلا ضلع ہے کہ جس نے پنج سالہ سکیم کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے مطلوبہ رقم پنجسالہ سکیم میں جمع کرائی ہے۔

یہ وظیفہ ضلع کیمل پور کے دیہاتی حلقہ کے نادار مگر لائق اور مستحق طالب علم کو دیا جائیگا وظیفہ دو سالہ ڈگری کلاسز بی اے۔ بی ایس سی۔ ایل ایل بی۔ بی ٹی کے لئے جاری ہوگا۔ ضلع کیمبلپور کے ایسے طلباء جنہوں نے فسٹ کلاس یا اچھی سیکنڈ کلاس میں ایف اے یا بی اے پاس کیا ہو۔ وہ امیر ضلع کی رپورٹ اور سفارش کے ساتھ درخواستیں ۱۵ نومبر ۱۹۵۷ء تک نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔ (ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا!

۱- میری ہمشیرہ شمیم اختر عرصہ آٹھ ماہ سے درد گردہ میں مبتلا ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز میری نانی صاحبہ عرصہ تین سال سے بیمار ہیں اور ایک ماہ سے لاہور دماغی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (عبدالسمیع شاد لاہور)

۲- میرے دوست منشی یار محمد صاحب خادم محرر چونگی میونسپل کمیٹی ربوہ۔ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ صحت کے لئے دعا فرما دیں۔ (ایم۔ نصیر الدین۔ کارکن میونسپل کمیٹی ربوہ)

۳- میں اور میرے دوسرے احمدی دوست عنقریب بی۔ ایس۔ سی (اینمل ہسبنڈری) کا فائنل امتحان دینے والے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد اکرم قریشی وٹرنری کالج لاہور)

۴- خاکسار کے والد عرصہ دس یوم سے انفلوئنزا میں مبتلا ہیں۔ انفلوئنزا بگڑ جانے کی وجہ سے زیادہ تکلیف ہے۔ احباب جماعت احمدیہ و صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ والد صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (خاکسار عبداللطیف خاں احمد نگر)

۵- میرے والد ملک حیز دین صاحب درویش قادیان اور میرے چچا ملک شیر محمد ساکن ربوہ دونوں کی نظر کمزور ہو گئی ہے۔ ان کے لئے احباب دعا فرمائیں نیز میری اہلیہ اور لڑکی دو ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے بھی بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے (ملک محمد دین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

۶- خاکسار کی صحت کمزور ہے اور محترم دادا صاحب کی صحت بھی کمزور ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان ہر دو کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کوئی نیک اور مستقل ذریعہ معاش خاکسار کو دے۔ آمین (ظفر بھٹی)

زرمبادلہ کی آمدنی اور پنج سالہ منصوبے کے اخراجات میں بڑا خلاء ہے

وزیر خزانہ سید امجد علی کا بیان

کراچی یکم نومبر۔ وزیر خزانہ سید امجد علی نے کہا ہے کہ غیر ملکی زرمبادلہ کی موجودہ آمدنی اور پنج سالہ منصوبے کے خرچ میں ایک بڑا خلا ہے۔ جسے پُر کرنا بہت مشکل مسئلہ ہے۔ لیکن حکومت اس مسئلہ کو حل کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ مرکزی حکومت غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی بڑھانے کے لئے ہر ممکن تدبیر اختیار کر رہی ہے۔ آپ نے بتایا میں نے امریکہ کے حالیہ دورے میں عالمی بینک اور امریکی حکام سے اس مسئلہ پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ عالمی بینک دو ترقیاتی منصوبوں کے لئے قرض دینے کا اعلان کر چکا ہے۔ ابھی بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور بینک سے مزید بات چیت جاری ہے۔

سید امجد علی نے کہا کہ زرمبادلہ کے سفری کوٹے میں کمی سے خرچ ایک حد تک کم تو ہو گیا ہے لیکن بچت توقع کے مطابق نہیں ہوئی ہے۔

سرکاری محکموں کے اخراجات میں بچت کے لئے قائم کی گئی کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے سید امجد علی نے کہا کہ حکومت کی پوری خواہش ہے کہ خرچ گھٹایا جائے اور کمیٹی کی پوری رپورٹ پیش ہونے پر اس سلسلہ میں مناسب کارروائی کی جائے گی۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

مرزا یعقوب بیگ صاحب مرحوم بھی شامل تھے ناراض ہو گئے۔ مگر ان کے ساتھ ان کی ناراضگی کچھ وقت کے بعد رفع ہو گئی۔ مگر میرے ساتھ ان کی ناراضگی اس انتہا کو پہنچ گئی کہ انہوں نے ایک عرصہ تک میرے پیچھے نماز پڑھنا بھی ترک کر دیا۔" (حضرت امیر کے دکھوں کی داستان ص ۳)

یہ "پاک ممبر" ہیں۔ جن کے پیچھے خود مولوی صاحب نے نماز پڑھنا بھی چھوڑ دیا تھا۔ اس سے باقی "پاک ممبروں" کا بھی [illegible] ہو جاتا ہے باقی رہی تیسری بات کہ:۔

"ان علماء نے میرے گھر کو بدل ڈالا۔"

مولوی صاحب انصاف سے بتائیے کہ مسیح موعود علیہ السلام کے گھر کو کس نے بدل ڈالا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو فرمایا تھا کہ میرا دعویٰ ہے کہ میں امتی نبی ہوں ایسا نبی جو ایک پہلو سے نبی بھی ہے اور ایک پہلو سے امتی بھی۔ بے شک آپ مجدد بھی تھے اور محدث بھی تھے۔ کیونکہ ہر نبی مجدد بھی اور محدث بھی لازماً ہوتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی "مجدد اعظم" فرمایا ہے۔ لیکن آپ نے مصلحتاً مسیح موعود علیہ السلام کو صرف مجدد کہنا شروع کیا اور کہا کہ آپ نے کبھی کسی قسم کی نبوت کا دعویٰ کیا ہی نہیں۔ اور نبی کو محدث کا مترادف قرار دینے لگے۔ حالانکہ "محدث ذالی نبوت" سے آپ کا صرف یہ مطلب تھا کہ جس طرح محدث کا امتی ہونا لازمی ہے۔ اسی طرح میری نبوت بھی ایسی ہے جس میں امتی ہونا لازمی ہے۔ مگر آپ نے تو حضور اقدس علیہ السلام کے لئے "محدث" کا لفظ بھی استعمال کرنا ترک کر دیا۔ اور صرف مجدد پر آ گئے۔ کیا آپ نے اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبادت گاہ

(۴) میں جو ٹیلے نہیں بنائے اور آپ کی پرستش کی جگہ میں اپنی پیالیاں اور ٹھوٹھیاں نہیں رکھ دیں۔ اگر آپ اس کا نظارہ عالم ظاہر میں بھی دیکھنا چاہتے ہیں تو احمدیہ بلڈنگس کی مسجد کو دیکھ لیں۔ چاروں طرف رہائشی حجرے اور چبارے بنے ہوئے ہیں۔ جہاں پیالیاں اور ٹھوٹھیاں رکھی ہیں۔ اور یہ کبھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبادت گاہ اور پرستش کی جگہ تھی۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

درخواست دعا

میرے بھائی محمد سلیم صاحب (سابق منگلی حال کھوکھر ڈیا نوالہ) چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

محمد امین دارالرحمت۔ ربوہ

مشرق وسطیٰ کے متعلق آئزن ہاور منصوبہ میں فی الحال توسیع نہیں ہو گی

صدر آئزن ہاور کی پریس کانفرنس

واشنگٹن یکم نومبر:۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے۔ کہ نیٹو کے سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس میں اگر اکثر سربراہوں نے شرکت کا فیصلہ کیا۔ تو میں بھی شرکت کی دعوت قبول کر لوں گا۔

انہوں نے کل اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ پیرس جانے کی دعوت قبول کرنے کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ اعلیٰ سطح پر اس قسم کی ملاقاتوں کے ذریعہ سب لوگ موجودہ مسائل سے آگاہ ہو جاتے ہیں اور انہیں حل کرنے کی باہمی کوشش کرتے ہیں

مسٹر آئزن ہاور نے کہا کہ نیٹو ایک ایسا بین الاقوامی ادارہ ہے۔ جو آزاد دنیا کی سلامتی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اور اس کی افادیت کو اور بھی وسیع کیا جا سکتا ہے۔

منصوبہ مشرق وسطی کی توسیع کے امکانات کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہم نے ابھی تک اس میں توسیع کے مسئلہ پر غور نہیں کیا ہے۔ اور یہ امر بھی مشتبہ ہے۔ کہ اس کو زیادہ وسیع کیا جا سکے گا۔

دوسرے مسائل کے بارے میں اخبار نویسوں کے مختلف سوالات کے جوابات دیتے ہوئے مسٹر آئزن ہاور نے کہا۔

"مجھے معلوم نہیں کہ روسی وزیر دفاع مارشل ژوخوف کی برطرفی ان کے تنزل کیلئے عمل میں آئی ہے۔ یا کوئی دوسری کارروائی ہونے والی ہے۔ بہرحال مجھے امید ہے کہ ان کا استعفا بالکل اسی طرح رضاکارانہ ہو گا جس طرح سے امریکی وزیر دفاع چارلس ولسن نے حال ہی میں استعفا دیا تھا۔"

پاکستان کو اقوام متحدہ کی امداد

کراچی یکم نومبر:۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے ہنگامی فنڈ نے پاکستان کے لئے ایک لاکھ ۲۵ ہزار ڈالر اور منظور کئے ہیں۔ یہ رقم زچہ خانوں اور صحت کے مراکز کے لئے دوائیں اور سامان خریدنے پر صرف کی جائے گی۔

نہری تصفیے کی بات چیت میں توسیع

واشنگٹن یکم نومبر عالمی بینک کے ایک ترجمان نے آج اعلان کیا ہے۔ کہ بھارتی حکومت نہری تنازعہ کے تصفیے کی بات چیت مزید تین ماہ تک جاری رکھنے کو تیار ہو گئی ہے پاکستان بات چیت کی میعاد میں توسیع [illegible]

تنخواہ کمیشن مقرر کرنے کا اعلان

لاہور یکم نومبر:۔ وزارت خزانہ نے تنخواہ کمیشن مقرر کرنے کا اعلان کر دیا ہے یہ کمیشن مرکزی حکومت کے درجہ سوم اور درجہ چہارم کے ملازمین کی تنخواہوں وغیرہ کے معاملہ کی تحقیقات کرے گا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ کمیشن کے ارکان اور دائرہ کار کا اعلان بہت جلد کر دیا جائے گا۔

ترکیہ میں ایک اور انتخابی ہنگامہ

استنبول یکم نومبر:۔ ترکیہ کے حالیہ عام انتخابات کے سلسلہ میں ایک اور ہنگامہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس دفعہ بالکیسیر میں دو مسلح قبائل کے درمیان تصادم میں متعدد افراد مجروح ہوئے۔

جنوبی ترکیہ میں دیار باقر کی الیکشن کمیٹی نے قوم پرستوں کے خلاف اپوزیشن ری پبلکن پارٹی کی اپیل منظور کرتے ہوئے از سر نو انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ استنبول کی الیکشن کمیٹی نے اس قسم کا ایک مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔

بھارت سٹرلنگ ذخائر صرف کریگا

نئی دہلی۔ یکم نومبر۔ صدر بھارت ڈاکٹر راجندر پرشاد نے حکومت کو اختیار دے دیا ہے۔ کہ وہ اپنے سٹرلنگ ذخائر سے دو ارب پندرہ کروڑ روپے حاصل کرے۔ اس وقت بھارت کے سٹرلنگ ذخائر کی مالیت تین ارب روپے ہے اور مندرجہ رقم نکال لینے کے بعد ذخائر کی مالیت گر کر صرف پچاس کروڑ روپے رہ جائے گی۔

پٹ سن کی بین الاقوامی کانفرنس

ڈھاکہ۔ یکم نومبر۔ نومبر کی ۲۵ تاریخ سے ڈھاکہ میں پٹ سن کی ایک بین الاقوامی کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ جس میں پٹ سن کے کاشتکاروں درآمد برآمد کرنے والوں اور صنعت کاروں کے نمائندے شریک ہوں گے یہ کانفرنس پاکستان جوٹ ایسوسی ایشن نے بلائی ہے اور اس میں ان ملکوں کے نمائندے بھی شریک ہوں گے جو پاکستان سے پٹ سن خریدتے ہیں۔

تقرر عہدیداران جماعت احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران کو تا ۳۰ اپریل ۵۹ء منظور کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت مطلع رہیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ماسٹر غلام احمد صاحب	پریذیڈنٹ	کوٹلی ھرزا(؟) ضلع سیالکوٹ
۲۔ قریشی نورالحسن صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃 〃
۳۔ حاجی حیات محمد صاحب	〃 تعلیم	〃 〃 〃
۴۔ صوبیدار عبدالوہاب صاحب	امام الصلوٰۃ	〃 〃 〃
۵۔ میاں عبدالکریم صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	〃 〃 〃
۱۔ میاں بخش صاحب گرگیز	پریذیڈنٹ	خدا آباد ضلع حیدر آباد
۲۔ محمد موسیٰ صاحب گرگیز	سیکرٹری مال	〃 〃 〃
۳۔ پیر محمد صاحب گرگیز	امین	〃 〃 〃
۴۔ ماسٹر فیض محمد صاحب استخانی	سیکرٹری تعلیم	〃 〃 〃
۱۔ سردار خدا بخش خانصاحب	پریذیڈنٹ	بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازیخاں
۲۔ خان محمد صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃 〃
۳۔ فتح محمد خانصاحب	امام الصلوٰۃ	〃 〃 〃
۱۔ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب	پریذیڈنٹ	محلہ باب الابواب ربوہ
۲۔ مستری محمد دین صاحب	سیکرٹری مال۔ وصایا	〃 〃 〃
۳۔ چوہدری گلزار احمد صاحب	〃 امور عامہ، اصلاح و ارشاد	〃 〃 〃
۱۔ سردار غلام محمد مصطفیٰ صاحب	پریذیڈنٹ	کماس ضلع لاہور
۲۔ سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃 〃
۳۔ سردار محمد ابراہیم صاحب	〃 اصلاح و ارشاد	〃 〃 〃
۱۔ سیٹھ محمد عبداللہ صاحب	پریذیڈنٹ	چک چھٹہ ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ
۲۔ قاضی نذر محمود صاحب خادم	سیکرٹری مال	〃 〃 〃
۳۔ حکیم عبدالعزیز صاحب	〃 اصلاح و ارشاد	〃 〃 〃
۱۔ مرزا صالح علی صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	نصرت آباد (سندھ)
۲۔ چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب	〃 مال	〃 〃 〃
۱۔ چوہدری محمد عبداللہ صاحب	سیکرٹری امور عامہ	جھول ضلع رحیم یار خان
۲۔ محمد اکرم صاحب	〃 تعلیم	〃 〃 〃
۱۔ چوہدری محمد صادق صاحب	پریذیڈنٹ	چاہ احمدیاں والہ ضلع ملتان
۲۔ 〃 محمد یوسف صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃 〃
۳۔ 〃 بشیر احمد صاحب	〃 اصلاح و ارشاد	〃 〃 〃
۱۔ قاضی محمد سعید صاحب	پریذیڈنٹ	چک سندھواں ضلع گوجرانوالہ
۲۔ قاضی محمد صادق صاحب	امین	〃 〃 〃
۳۔ قاضی محمد اسلم صاحب	سیکرٹری مال محاسب	〃 〃 〃
۱۔ قریشی محمد نصیر صاحب	پریذیڈنٹ، سیکرٹری مال	چک ۸۵ گ ب ضلع لائل پور

مارشل ژوخوف کو کمیونسٹ پارٹی کے عہدوں سے بھی برطرف کر دیا گیا

انھیں فوج میں ایک معمولی سا عہدہ پیش کیا گیا ہے

ماسکو ۲ نومبر روس کے سابق وزیر دفاع مارشل ژوخوف کی برطرفی کے بارہ میں ابھی تک سرکاری طور پر کوئی وضاحتی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم اس کے متعلق سرکاری بیان ہر آن متوقع ہے۔ اس اثنا میں انہیں کمیونسٹ پارٹی میں بھی تمام عہدوں سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق انہیں فوج میں ایک معمولی سا عہدہ پیش کیا گیا ہے۔ ابھی معلوم نہیں ہو سکا کہ انہوں نے یہ عہدہ قبول کیا ہے یا نہیں۔

ڈھاکہ میں عوامی لیگ کا جلسہ

ڈھاکہ ۲ نومبر۔ کل یہاں مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے جلسہ میں انتخابات کے طریق کار کو بدلنے کے لئے پارلیمنٹ کا خاص اجلاس بلانے پر سخت نکتہ چینی کی گئی۔ جلسہ میں کہا گیا کہ مخلوط طریق انتخابات کی بجائے جداگانہ طریق انتخاب کا طریق رائج کرنے سے انتخابات کا کھٹائی میں پڑنا لازمی ہو جائے گا۔ جلسہ میں جناب حسین شہید سہروردی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا گیا اور مولانا ترکہ بدیش کو مشرقی پاکستان عوامی لیگ کا صدر منتخب کیا گیا۔

دین کو دنیا پر مقدم رکھو!

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

(۱) ماسٹر غلام رسول صاحب پریذیڈنٹ - جماعت احمدیہ کہوٹہ - راولپنڈی
(۲) چوہدری برکت علی خانصاحب سیکرٹری مال 〃 〃

(۱) صدر خانصاحب امیر جماعت ٹوپی ضلع مردان
(۲) صاحبزادہ عبدالحمید خانصاحب - سیکرٹری مال 〃 〃
(۳) فیض محمد خانصاحب سیکرٹری امور عامہ 〃 〃

(۱) مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح پریذیڈنٹ محلہ دارالصدر - جنوبی - ربوہ
(۲) بشیر احمد صاحب عارف - سیکرٹری امور عامہ 〃 〃

تقرر نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور

مکرم صوفی غلام محمد صاحب ہیڈ کلرک خیبر ایجنسی پشاور کو تا ۳۰ اپریل ۵۹ء نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور مقرر کیا گیا ہے۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۹۸